السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

سوال: اگر نکاح کے بعد دو سال تک رخصتی نہ ہو تو کیا نکاح ٹوٹ جاتا ہے اور اگر کسی وجہ سے یا مالی پریشانی کی وجہ سے رخصتی لیٹ ہو یعنی قریبا" تین سال ہو جائیں تو پھر بھی نکاح بحال رہے گا۔ ہمارے علاقے میں کچھ دیوبند مفتیوں نے فتوی دیا ہے کہ اگر دو سال کے اندر رخصتی نہ ہو تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ برائے مہربانی قرآن و حدیث کی روشنی لکھیں جواب سے مطلع کریں اللہ پاک جزائے خیر دے۔۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب: عورت کے لئے بغیر محرم کے سفر کرنا اور دوسروں کے گھر رات گزارنا ناجائز اور حرام عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

(لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَيْسَ مَعَهَا حُرْمَةٌ (بخاری:1038

''کسی عورت کے لئے جائز نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ اور آخری دن پر ایمان رکھتی ہو کہ ایک دن کا سفر کرے اور اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو۔''

محرم سے مراد وہ مرد ہے جس سے ہمیشہ کے لئے اس عورت کا نکاح حرام ہے خواہ نسب کی وجہ سے نکاح حرام ہو جیسے باپ، بیٹا، بھائی وغیرہ یا دودھ کے رشتہ سے نکاح کی حرمت ہو جیسے رضاعی بھائی، باپ، بیٹا وغیرہ یا سسرالی رشتہ سے حرمت آئی جیسے خسر، شوہر کا بیٹا، شوہر یا محرم جس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے لیکن اس کا عاقل بالغ اور غیر فاسق ہونا شرط ہے۔ مجنون یا نابالغ یا فاسق کے ساتھ بھی عورت سفر پر نہیں جا سکتی۔

یہی وجہ ہے کہ اہل علم بغیر محرم کے عورت کو حج کرنے سے بھی منع کرتے ہیں۔ اگر حج نہیں ہو سکتا تو تبلیغ کیسے ہو سکتی ہے۔ عورت تبلیغ کا فریضہ اپنے رشتہ داروں اور گھر کے قریب ہمسائیوں میں ادا کر سکتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی